تبصرہ کتب

نام کتاب	:	تصوف: تلاش احسن کی ہمہ گیر تحریک
مرتبہ	:	ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
سال اشاعت	:	۲۰۰۰ء
صفحات	:	۴۱۲
ناشر	:	شعبہ تحقیق و اشاعت، محی الدین اسلامی یونیورسٹی، نیریاں شریف، تراڑکھل، آزاد کشمیر
قیمت	:	۳۰۰ روپے

جنوبی ایشیاء میں اشاعت اسلام کے سلسلے میں ان صوفیائے کرام کی گراں قدر خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جنہوں نے اپنے افکار و اعمال سے یہاں کے لاکھوں انسانوں کو نور ایمان سے منور کیا۔ چونکہ ان صوفیائے کرام کی تبلیغ و اشاعت اسلام کا واحد مقصد رضائے الٰہی کا حصول تھا، اس لئے انہوں نے اپنی دینی و روحانی خدمات کا ریکارڈ محفوظ رکھنے کی کوئی شعوری کوشش نہیں کی۔ اسی وجہ سے جہاں بعض لوگ اشاعت اسلام کے سلسلے میں ان کی خدمات کا انکار کرنے لگے وہیں کچھ لوگوں نے تصوف، مسائل تصوف اور اہل تصوف کے بارے میں حقیقت حال کو واضح کرنے کے لئے محی الدین اسلامی یونیورسٹی، نیریاں شریف (۱۹۹۸ء) کے زیر اہتمام ۱۲ جون ۱۹۹۹ء کو ایک روزہ خواجہ غلام محی الدین غزنویؒ سیمینار کا انعقاد کیا جس میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے ممتاز اصحاب علم شریک ہوئے اور تصوف، صوفیائے کرام کے طریق دعوت و ارشاد اور صوفیانہ ادب کے تجزیاتی مطالعہ کے حوالہ سے اپنے اپنے مقالات پیش کیے۔ زیر تبصرہ کتاب انہی مقالات کا مجموعہ ہے۔

تصوف: تلاش احسن کی ہمہ گیر تحریک میں ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کے حرف سپاس اور پیر محمد علاء الدین صدیقی کے افتتاحی کلمات کے علاوہ اکیس مقالہ نگاروں کے مقالات بھی شامل ہیں۔ ان میں نمایاں نام ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی، پروفیسر محمد جمیل قلندر، ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، ڈاکٹر ضیاء الحق یوسف زئی، ڈاکٹر تصدق حسین راجا، ڈاکٹر عبدالغنی شیخ عادل، پیر سید محمد اشرف شاہ کاظمی، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر محمد شریف

سیالوی، محمد صدیق ہزاروی، محمد عبدالحکیم شرف قادری، ڈاکٹر محمد اختر چیمہ، حافظ محمد شکیل اوج اور غلام عبدالحق محمد کے ہیں۔ان اصحاب قلم نے اپنے مقالات کے ذریعے نہ صرف تصوف کی صحیح تعریف، اس کے آغاز وارتقاء کا تاریخی پس منظر بیان کیا ہے بلکہ تصوف کی ماہیت، حقیقت اور اسلام میں اسکی اہمیت بھی بڑی تفصیل سے بیان کی ہے۔علاوہ ازیں صوفیائے کرام خصوصاً خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ (م۔۱۲۳۶ء) خواجہ بہاء الدین نقشبندؒ (۱۳۱۹ء۔۱۳۸۸ء) اور خواجہ محمد پارسا نقشبندیؒ (۱۳۵۵ء ۔۱۴۲۰ء) پیر مہر علی شاہ چشتی گولڑویؒ (۱۸۵۹ء۔۱۹۳۷ء) اور خواجہ غلام محی الدین غزنویؒ (۱۹۰۲ء۔۱۹۷۵ء) کے طریق دعوت اور ان کی تعلیمی و تبلیغی خدمات اور ان کی تصانیف کا تجزیاتی مطالعہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

تصوف : تلاش احسن کی ہمہ گیر تحریک چونکہ مختلف اصحاب علم کے مقالات کا مجموعہ ہے، اس لئے اس میں کئی نکات کی تکرار ہے۔تاہم یہ تکرار قاری کے ذہن پر بوجھ نہیں بنتی بلکہ ان نکات کو اس کے ذہن میں راسخ کرتی جاتی ہے۔پروف ریڈنگ میں ممکن حد تک احتیاط برتی گئی ہے۔تاہم کمپوزنگ کی معمولی معمولی غلطیاں موجود ہیں۔زیر نظر کتاب مرتب اور ناشر کے اعلیٰ علمی و جمالیاتی ذوق کی آئینہ دار ہے۔کاغذ اعلیٰ درجہ کا استعمال کیا گیا ہے۔ مضبوط جلد، جاذب نظر سرورق اور ظاہری تزئین، قاری کو ایک بار پڑھنے کے لئے مجبور کردیتی ہے۔

ایک وقت تھا کہ پاکستان کی جامعات کی طرف سے اعلیٰ پایہ کی علمی، تحقیقی اور حوالہ جاتی کتب شائع ہوتی تھیں جن کو دنیا بھر کے اہل علم بڑے اعتماد اور شوق سے ہاتھوں ہاتھ لیتے تھے۔تاہم بوجوہ اب ہماری جامعات اس طرف پوری سنجیدگی اور ذوق سے توجہ نہیں دے رہی ہیں جو کہ ایک عظیم المیہ ہے۔جون ۱۹۹۸ء میں نیریاں شریف، تراڑکھل کی دورافتادہ سنگلاخ زمین کی ایک سربکف چوٹی پر محی الدین اسلامی یونیورسٹی کے شعبہ تحقیق واشاعت نے اولین کتاب شائع کرکے ہماری جامعات کو ان کا بھولا ہوا فریضہ اور تاریخی و علمی روایات یاد دلانے کی ایک نہایت کامیاب کوشش کی ہے۔امید ہے کہ یہ شعبہ آئندہ بھی اپنی تحقیقی واشاعتی سرگرمیوں سے اہل علم کو فیض یاب کرتا رہے گا۔

مجیب احمد